

6460 - حفظ قرآن اور بعض سورتوں کی فضیلت

سوال

کیا یہ ممکن ہے کہ آپ مندرجہ ذیل سورتوں کا ثواب قرآن و سنت کی روشنی میں ذکر کریں :

سورة النبأ ، سورة الواقعة ، سورة يس ، سورة الملك ، میری عمر تیس کے پیٹھے میں ہے اور میں حسرت استطاعت قرآن کریم حفظ کرنے کی کوشش کر رہا ہوں ، کون سی سورة سے شروع کرنا چاہیے ؟ کیا میرے لیے یہ جائز ہے کہ میں نوافل میں حفظ کیا ہوا سپارہ پڑھ لوں ؟ اور اگر میں دوران قرأت بھول جاؤں یا غلطی ہو جائے تو مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول :

سورة النبأ کے اجر و ثواب کی خصوصیت کا تو ہمیں علم نہیں صرف اتنا معلوم ہے کہ جس طرح باقی قرآن کا ثواب ہے اسی طرح اس کا بھی وہ یہ کہ جو بھی قرآن مجید کا ایک حرف پڑھتا ہے اسے دس نیکیاں ملتی ہیں ۔

عبدالله بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

(جس نے بھی کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اسے ایک نیکی جو کہ دس نیکیوں کے برابر ہے ملے گی میں یہ نہیں کہتا کہ الم ایک ہی حرف ہے بلکہ الف ایک حرف اور لام ایک حرف اور میم بھی ایک حرف ہے) ۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (2910) اور علامہ ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح سنن ترمذی (2327) میں اسے صحیح کہا ہے ۔

لیکن احادیث میں یہ وارد ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک یہ سورة ان میں سے تھی جن میں سخت قسم کا انذار و ڈراوا ہے ۔

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(مجھے سورة ہود ، اور الواقعة اور مراسلات اور عم یتساءلون اور اذا الشمس کورت نے بوڑھا کر دیا ہے) سنن ترمذی

حدیث نمبر (3297) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس حدیث کو سلسلۃ احادیث الصحیحة میں صحیح کہا ہے
حدیث نمبر (955) -

اور سورة الواقعة کی فضیلت میں حدیث وارد ہے جو کہ صحیح نہیں -

شجاع ابوظلمہ سے بیان کرتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی عیادت کی اور اس سے کہنے لگے آپ کو کس چیز کی شکایت ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ اپنے گناہوں سے وہ کہنے لگے اچھا آپ چاہتے کیا ہے انہوں نے جواب دیا اپنے رب کی رحمت چاہتا ہوں ، عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے کیا میں آپ کے لیے طبیب بلاؤں ؟

تو انہوں نے جواب دیا کہ طبیب نے ہی تو مجھے بیمار کیا ہے وہ کہنے لگے کیا آپ کو کچھ عطا نہ کیا جائے انہوں نے جواب دیا کہ آپ نے مجھے آج سے قبل روک دیا تھا تو آج مجھے اس کی ضرورت نہیں ، وہ کہنے لگے اپنے اہل و عیال کے لیے چھوڑ دو انہوں نے جواب دیا میں نے انہیں ایک ایسی چیز سکھائی ہے جب وہ اسے پڑھتے رہیں گے تو انہیں فقر نہیں آئے گا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا کہ جس نے ہر رات سورة " الواقعة " پڑھی اسے فقر نہیں آئے گا -

اسے بیہقی نے شعب الایمان (2 / 491) میں روایت کیا ہے اور یہ حدیث ضعیف ہے علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے سلسلۃ احادیث الضعیفة (289) میں ضعیف قرار دیا ہے -

اور اسی طرح سورة یس کی فضیلت میں بھی حدیث وارد ہے جو کہ صحیح نہیں -

انس رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (ہرچیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورة یس ہے جس نے سورة یس پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے والے کو دس مرتبہ قرآن کریم پڑھنے کا ثواب دے گا)

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے روایت کرنے کے بعد کہا ہے کہ یہ حدیث سند کے اعتبار سے صحیح نہیں اور اس کی سند ضعیف ہے ، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے سلسلۃ احادیث الضعیفة (169) میں اسے موضوع قرار دیا ہے -

اور اسی طرح ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیان کردہ حدیث بھی صحیح نہیں جس میں بیا ن کیا گیا ہے کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (بیشک اللہ تعالیٰ نے آسمان وزمین بنانے سے ایک ہزار برس قبل سورة طہ اور یس پڑھی جب فرشتوں نے قرآن سنا تو کہنے لگے اس امت کو خوشخبری ہے جس پر یہ نازل کیا جائے گا اور ان کے

لیے بھی جن کے سینے اس سے مامور ہونگے ، اور ان زبانوں کے لیے بھی جن سے یہ نکلے گا (سنن الدارمی)
 (3280) - علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے احادیث الضعفة (1248) میں اسے منکر کہا ہے -

اور اسی طرح وہ حدیث جسے معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا :

(اپنی میتوں پر سورۃ یس پڑھا کرو)

ابوداؤد (3121) اور ابن ماجہ (1448) -

اس کے متعلق شیخ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ :

اور میت پر سورۃ یس کے پڑھنے اور اس کے منہ کو قبلہ رخ کرنے کے بارہ میں کوئی بھی صحیح حدیث وارد نہیں -
 احکام الجنائز (ص 11) -

اور اسی طرح وہ حدیث جسے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جو قبرستان جاکر سورۃ یس پڑھتا ہے اس دن ان (قبروں والوں) سے عذاب میں تخفیف ہو جاتی اور پڑھنے والے کے لیے قبروں میں دفن ہونے والوں کی تعداد کے برابر نیکیاں ہیں) -

شیخ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے احادیث الضعیفة (1246) میں کہا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے اور اسے ثعلبی نے تفسیر (3 / 161 / 2) میں نقل کیا ہے -

لیکن سورۃ الملک کی فضیلت میں صحیح احادیث وارد ہیں :

ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

(قرآن مجید میں تیس آیتوں والی ایک ایسی سورۃ ہے جو آدمی کی سفارش کرے گی حتیٰ کہ اسے بخش دیا جائے گا اور وہ سورۃ تبارک الذی بیدہ الملک ہے) -

سنن ترمذی حدیث نمبر (2891) سنن ابوداؤد حدیث نمبر (1400) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3786) اور اس حدیث کو امام ترمذی اور علامہ البانی رحمہما اللہ تعالیٰ نے حسن کہا ہے صحیح ترمذی (3 / 6) -

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اس کی فضیلت میں حدیث وارد ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اس وقت تک سوتے ہی نہیں تھے جب تک کہ وہ "سورة الم تنزيل" اور تبارک الذی بیدہ الملک " پڑھ نہ لیتے ۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (2892) مسند احمد حدیث نمبر (14249) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے صحیح ترمذی (6 / 3) میں صحیح کہا ہے ۔

دوم :

قرآن کریم کے حفظ کا کوئی محدود طریقہ نہیں ہے بلکہ لوگوں کے اعتبار سے مختلف طریقے ہیں جسے جو طریقہ اور وقت مناسب ہو وہ اس پر عمل کرتے ہوئے حفظ کرتا ہے ۔

بعض لوگ تو فجر کی نماز کے بعد پڑھنا اور حفظ کرنا پسند کرتے ہیں اور بعض مغرب کے بعد ، تو آپ جو مناسب سمجھیں اور جس میں آپ کو آسانی ہو اور اچھا لگے اس پر عمل کریں ۔

اور بعض لوگوں کو مکی سورتیں جو کہ چھوٹی ہیں آسان لگتی ہیں اور بعض کو مدنی لمبی سورتیں آسان لگتی ہیں تو آپ کو جو آسان لگے وہاں سے شروع کریں ۔

ہاں یہ ممکن ہے کہ آپ ابتداء میں وہ سورتیں یاد کریں جو بہت زیادہ سنی جاتی ہیں اور حفظ کرنے میں آسان ہیں مثلاً سورة " الکھف " اور " مریم " اور آخری سپارے ، اس لیے کہ جب آپ بہت سے سپارے حفظ کرچکے ہوں تو اس سے حفظ مکمل کرنے میں آسانی رہے گی اور یہ سورتیں معاون ثابت ہونگی ۔

اور جو حفظ کیا جاچکا ہے اسے یاد رکھنے کا سب سے اچھا اور بہترین طریقہ یہ ہے کہ اسے ہر وقت اور ہر حال میں بار بار پڑھا اور تکرار کیا جائے ، حتیٰ کہ بعض لوگ تو اسے حفظ کرنے کے لیے گلیوں راستوں اور گاڑی میں سوار ہوتے ہوئے اور دکانوں اور بازار جاتے ہوئے رات اور دن میں ہر وقت پڑھتے ہیں ۔

اور قرآن مجید کے حفظ میں سے ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ جتنی آیات آپ کے سینہ میں ہیں ان پر عمل کیا جائے ،

عبدالرحمن رحمہ اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ جو کہ ہمیں قرآن کریم پڑھایا کرتے تھے انہوں نے ہمیں حدیث بیان فرمائی کہ :

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دس آیات پڑھا کرتے تو اس وقت تک دوسری دس آیات نہیں لیتے تھے جب تک کہ وہ ان دس آیات کا علم اور عمل نہ حاصل کر لیتے ، ان کا کہنا تھا کہ ہم نے علم و عمل اکٹھا حاصل کیا ۔

مسند احمد حدیث نمبر (22384)

لوگوں کے ہاں قرآن کریم کو یاد رکھنے کا معلوم و مجرب اور سب سے اچھا اور بہتر طریقہ نفلی نماز میں قرآن کریم کا دور ہے یا پھر امام کے لیے فرضی نمازوں میں اسے دور کرنا چاہیے ، اور خاص کر قیام اللیل میں، آپ نے جو سپارہ حفظ کیا ہے اسے نفلی نماز میں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے ۔

لیکن اگر آپ نماز میں قرآن پڑھتے ہوئے بھول جائیں تو یاد کرنے کی کوشش کریں اگر پھر بھی یاد نہ آئے اسے چھوڑ کر آگے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ، جب نماز سے فارغ ہوں تو قرآن کریم کو دیکھ کر وہ بھولا ہوا یاد کر لیں ۔

واللہ تعالیٰ اعلم ۔ ۔